السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلے میں ہر کام کیلئے قسم کھا لیا کرتا تھا لیکن اسے پورا نہ کرتا تھا اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ ان قسموں کا کفارہ ادا کردوں لیکن مجھے ان قسموں کی تعداد یاد نہیں تو کیا ان سب کی طرف سے ایک کفارہ کافی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اندازے سے ان قسموں کی تعداد معلوم کرنے کی کوشش کرو جن کو آپ نے توڑ دیا تھا اور پھر ان کے حساب سے کفارے ادا کردو جب کہ یہ قسمیں مختلف امور پر کھائی گئی ہو اور اگر یہ قسمیں ایک ہی کام کے بارے میں ہوں مثلاً اس طرح کہ ''اللہ کی قسم میں زید سے نہیں ملوں گا'' اللہ کی قسم زید سے نہیں ملوں گا ''تو ان سب کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص529

محدث فتویٰ